سوال

(70) ایک شخص تسبیحات صرف اپنے دائیں ہاتھ پر گنتا ہے ..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ہماری امامت کرائی اور نماز کے بعد صرف اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنے لگا اس سے بعض نمازی حیران ہوئے اور انہوں نے اس کے متعلق اس نوجوان سے پوچھا تو وہ کہنے لگا : سنت یہی ہے توقع ہے کہ آپ اس بات کی صحت سے متعلق ہمیں مستفید فرمائیں گے ۔ مطلق ۔ ع ۔ ا ۔ الحزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ امام نے کیا وہی درست ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات گنا کرتے تھے اور جو شخص دونوں ہاتھوں پر گنتا ہے تو اکثر احادیث کے مطلق ہونے کی وجہ سے اس میں بھی حرج نہیں ۔ تاہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 82

محدث فتویٰ